

[www.mirfatehalishah.com](http://www.mirfatehalishah.com)Written By **Mir Fateh Ali Shah**Translation By **None**Language **urdu**Category **Pera Psychology**

و □ غیب کا انکاری ت □ ا



دوپہر کو ساڑھے تین بجے میرا ایک پڑوسی مجھ سے ملنے آیا ابھی وہ جر نلزم کے فرسٹ ایئر میں ہے وہ میرے سامنے بیٹھ کر میری کتابوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ لگتا ہے آپکو مذہب میں خاصی دلچسپی ہے۔ کیوں؟ آپکو نہیں ہے کیا؟ میرے سوال کے جواب میں وہ کہنے لگے دراصل میں نے آج تک مذہب کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ اسکا یہ جواب کافی دلچسپ تھا اور یوں تو مذہب سے وابستہ مختلف موضوعات پر بات چیت رہی لیکن یہ ذرا دلچسپ پہلو تھا اسلئے اسکو آپکے ساتھ شیئر کرنا مناسب سمجھا۔

میں نے پوچھا کہ آپکے خیال میں مذہب کیا ہے؟ کہنے لگے میرے خیال میں مذہب انسانی ذہن کی پیداوار ہے، اسے

انسانوں نے بنایا اور خود پر مسلط کر دیا لیکن ساتھ میں یہ بات بھی تسلیم کرنی پڑے گی کہ تمام مذاہب انسانیت کی فلاح و بہبود کا پیغام دیتے ہیں۔

میں نے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ فلاح و بہبود کے پیغام کو کیونکر ٹھکرا سکتے ہیں، صرف اس لئے کہ یہ انسانوں کی پیداوار ہے؟ اسے فوراً کہا نہیں ایسی بات نہیں درحقیقت ہر مذہب کی بنیاد روح پر ہے اور میں روح میں کوئی یقین نہیں رکھتا۔ میں نے کہا کہ اس انکار کے پیچھے کوئی منطق بھی ہے یاں لئے کہ آپ روح کو سمجھ نہیں پارہے؟ اسے کہا میں ایسی چیز کو کیسے مانوں جسے میں نے کبھی نہیں دیکھا ہو۔

میں نے کہا میرے بھائی! ہم فضا میں کئی پرندوں کو اڑتے ہوئے دیکھتے ہیں مگر انہوں نے اپنی چونچ میں کیا اٹھار کھا ہے یہ ہمیں نظر نہیں آتا، اس لئے کہ ہماری نگاہ کی ایک حد ہے جس سے آگے کی معلومات وہ ہم تک نہیں پہنچا سکتی، لیکن ہم کسی ٹیلی اسکوپ کو استعمال کریں تو بلاشبہ ہم انکے چونچ میں دبے ہوئے کیڑے کو دیکھ سکتے ہیں جسکا کچھ حصہ منہ کے اندر اور باقی باہر لٹک رہا ہوتا ہے اور ہم شاید اندھیری رات کے چمکتے ستاروں کے بیچ سیارہ مرخ کو چمکتا ہوا دیکھ بھی لیں مگر مرخ پر کیا ہو رہا ہے اسے ہم نہیں دیکھ سکتے، اور اگر آسمان پر نظر دوڑائی جائے تو وہاں بس ایک ہی گیلکسی کا کوند دکھائی دیتا ہے پورے آسمان کو چھان مارنے سے بھی کہیں دوسری گیلکسی (کہکشاں) نظر نہیں آتی۔ لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہماری کہکشاں کے اڑوس پڑوس میں کوئی دوسری کہکشاں موجود ہی نہیں، ہم اسکا انکار ہرگز نہیں کر سکتے چاہے وہ ہماری نگاہوں کے سامنے کبھی بھی نہ آئی ہوں لیکن ہم انہیں تہہ دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ اور آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ کہکشاؤں میں یقیناً ہمارے کسی مذہبی عقیدے کا نہیں بلکہ تحقیق کا حصہ ہے اور یہ تمام کی تمام تحقیق ہمارے حواسِ خمسہ کی حدود سے باہر ہوئی ہے اور یہ سب مختلف وسائل کے استعمال سے ہی ممکن ہو سکا، اور سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم نے وہ وسائل کبھی استعمال نہ کیئے ہوتے تو ہم کبھی بھی ان حقائق کو حاصل نہ کر پاتے جو آج کی سائنس کے اندر بڑی کھوج کا حصہ ہیں۔

اسی طرح سے مذہب (اسلام) نے صرف جنت، جہنم، فرشتے، جنات یا روح جیسے معاملات کی ہمیں خبر ہی نہیں دی بلکہ ان ماورائی علوم کو پانے کے لئے وسائل بھی دیئے ہیں جنہیں ہم میڈیٹیشن (مراقبہ) کہتے ہیں، مراقبہ آپکو ان تمام

باتوں سے آگاہ کرتا ہے جسے آپ حواسِ خمسہ کے ذریعے نہیں جان پاتے۔ اور اس ضمن میں سب سے صحیح اور باہرکت  
مراقبہ جسے آپ آسانی سے کر سکتے ہیں اسے نماز (صلو او) کہا جاتا ہے۔

ایک حدیثِ پاک کا مفہوم ہے کہ نماز غیب کی چابی ہے بالفاظِ دیگر نماز عالمِ غیب (Hidden World) میں  
داخل ہونے کا ذریعہ ہے اگر کوئی نماز کی صحیح اداگی جان لے تو وہ ایسے اسرار جاننے لگتا ہے جو اس سے قبل اس کے وہم و گمان  
سے بھی نہ گذرے ہوتے۔

---

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2131>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

[www.mirfatehalishah.com](http://www.mirfatehalishah.com)